## سوال

(289)نابالغ بچے کی نمازِجنازہ میں دعائے مغفرت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نابالغ بچے کے جنازے کی نماز میں کون سی دعا پڑھنی چاہیے ؟ اس کے لیے دعاء مغفرت ہے اور شویم وغیرہ کرنا ضروری ہے ۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نابالغ بچے کے نماز جنازہ بہتر یہ ہے کہ یہ دعاء پڑھی جائے : '' اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا، إذا کان المصلی علیہ طفلاً استحب أن یقول المصلی : اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا، روی ذلک البیهقی من حدیث أبی ہریرة، وروی مثلہ سفیان فی جامعة عن الحسن ،، ( نیل الاوطار4/106-107) .

حنابلہ اوراحناف بچے کے لیے دعاء استغفار کے قائل نہیں ہیں ۔ ففی الہدایة1/161 : '' لَا یُستَغفَرُ لِلصَّبِیّ) لِاَنَّہُ لَا ذَنبَ لَہُ (وَلکِن یَقُولُ : اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا ، الخ ، وقال ابن عابدین : '' الحاصل أن مقتضی المتون والفتاوی وصریح غرر الأذکار، الِاقتصار فی الطفل علی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا ، وحاصلہ انہ لایأتی بشیئ من دعاء البالغین أصلا، بل یقتصر علی ماذکر ،، انتہی ، وفی المغنی لابن قدامة3/416 : '' ,إن کان المیت طفلا، جعل مکان الِاستغفارلہ ، اللہ اجعلہ ،، الخ اور مالکیہ کے نزدیک بچوں کے لیے دعائے مغفرت جائز بلکہ مستحب ہے ۔ کمافی الشرح الکبیر

میت کے لیے خواہ مرد ہویا عورت ، بالغ ہویانابالغ ، سویم ، دسواں ، بیسواں ، چالیسواں ،چھ ماہی ، برسی وغیرہ رسمیں بدعت ہونے کی وجہ سے ناجائزاور ممنوع ہیں ۔ اتحاذ الطعام فی الیوم الثالث ، والسادس ، والعاشر ، والعشرین ، وغیرہما بدعة مستقبحة کذافی شرح المنہاج للنووی وکذافی الکتب الفقہیہ للحنفیة .

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری**

**جلد نمبر 1 ۔ کتاب الجنائز**